۲ہزار کتابیں لکھی ہیں۔ کتاب میں ان کے مفصل حالات بھی ملتے ہیں۔(مسلم سجاد)

تعارف کتب

◉ **امام لاہوری کے رسائل**، مرتبہ: مولانا عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، خالق آباد، ضلع نوشہرہ (سرحد)۔ صفحات: ۳۴۴۔ قیمت: درج نہیں۔[مولانا احمد علی لاہوری مرحوم و مغفور نے طویل عرصے تک قرآن کی تدریس اور اسلامی تعلیمات کی ترویج کے لیے اندرون لاہور میں خدمات انجام دیں۔ اس ضمن میں نہ صرف وعظ و تلقین سے کام لیا، بلکہ ایک گراں قدر تحریری ورثہ بھی چھوڑا جس میں اسلام کی حقانیت اور جملہ مسائل و معاملات پر رہنمائی موجود ہے۔ مولانا احمد علی مرحوم کے ان رسائل کو کتابچوں کی صورت میں صدیقی ٹرسٹ کراچی نے شائع کیا تھا۔ یہ کتابچے اس مجموعے میں یک جا پیش کر دیے گئے ہیں، جن میں مختلف مسائل کو اختصار کے ساتھ قرآن و سنت کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔]

◉ *Islam and Service for Mankind*، مولانا سید جلال الدین عمری۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی، نئی دہلی، بھارت۔ صفحات: ۱۸۴۔ قیمت: ۱۱۰ روپے بھارتی۔[فی زمانہ خدمت کا تصور بھی وسیع ہوگیا ہے۔ عالمی پیمانے پر بڑی بڑی انجمنیں بڑے بڑے بجٹوں کے ساتھ خدمتِ خلق کا فریضہ انجام دے رہی ہیں۔ اسلام میں خدمتِ خلق کا بہت جامع اور وسیع تصور موجود ہے۔ اس کتاب میں خدمتِ خلق کے تمام پہلو سیر حاصل انداز سے بیان کیے گئے ہیں۔ انفرادی و اجتماعی دائروں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ دین کا یہ تصور معاشرے میں رائج ہو تو خیر و برکت کا باعث ہو۔ کتاب اُردو میں اسلام میں خدمت کا تصور کے نام سے پہلے شائع ہو چکی ہے۔(مفصل تبصرہ، ترجمان القرآن، فروری ۲۰۰۷ء)۔]

◉ اکلوتا فرزند ذبیح: **اسحٰقؑ یا اسمٰعیلؑ**، عبدالستار غوری، ڈاکٹر احسان الرحمٰن غوری۔ اُردو ترجمہ: عثمان سبحان غوری، ڈاکٹر احسان الرحمٰن غوری۔ ناشر: المورد، ۵۱-کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور۔[مصنفین نے ثابت کر دیا ہے کہ 'ذبیح' فی الواقع حضرت اسماعیلؑ ہی تھے (انگریزی کتاب پر تفصیلی تبصرے کے لیے دیکھیے: ترجمان القرآن، نومبر ۲۰۰۸ء)۔]

◉ **کھلتی کلیاں، مہکتے پھول**، فرید بروہی۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی، کراچی۔ ملنے کا پتا: مکتبہ معارف اسلامی، ڈی-۳۵، بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ فون: ۶۸۰۹۲۰۱-۰۲۱۔ صفحات: ۱۷۰۔ قیمت: ۶۰ روپے۔['بچیوں کی تربیت، ایک نسل کی تربیت' کے مصداق خصوصی توجہ کی متقاضی ہے۔ نوعمر بچیوں کے لیے کہانی اور گفتگو کے خوب صورت اور دل چسپ پیرایے میں اخلاق و کردار کو سنوارنے، شخصیت سازی اور روزمرہ آداب سکھانے کے لیے مفید کہانیاں۔]